# ۵/دسمبر۲۰۰۲ء کلین نوٹ* پ لیسی آر بی آئی

آر بی آئی کے ڈپٹی گورنر شری وی پا کا میسم نے بینکوں سے اپیل کی ہے کہ وہ نومبر ۲۰۰۱ میں جاری کردہ آر بی آئی کے احکامات کا Î ذکریں جس میں کہا H ہے کہ وہ نوٹ پیکٹوں کو اسٹیپل کرنے سے پ ہیز کریں اور ان کو پیپر پولیتھن بنڈلوں کے ذریعہ* + ھنے کا طر i X ذکریں* کہ کر" نوٹ کی + گی پ ھ جائے۔ ڈپٹی گورنر نے آر بی آئی کے کلین نوٹ* پ لیسی کے Î ز سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں گفتگو کرنے کے لیے پبلک سیکٹر بینک اور کر* . کس ر p والے دوسرے بینکوں کے چیف افسران کی ای- میٹنگ آج دلی میں بلائی۔ آر بی آئی کی کلین نوٹ* پ لیسی کا مقصد شہریوں کو اچھے قسم کے کر" نوٹ اور سکے مہیا کر* ہے۔ . # کہ گندے نوٹوں کو سرکولیشن سے نکالنا ہے۔ آر بی آئی نے مز+ ہدا $ کی کہ بینکوں کو چاہئے کہ وہ صرف اچھے قسم کے نوٹ ہی عوام کو جاری کریں اور اپنے کاؤنٹروں پ موصول ہونے والے گندے نوٹوں کے دو. رہ ` نے سے پ ہیز کریں۔ آر بی آئی نے تیز رفتار کر" و یفیکیشن اور پ و ù سسٹم (سی وی پی ایس) مشینیں اپنے آفسوں میں قائم کی ہیں جو کر" کو ڈیل کرتی ہیں۔ ان 0 ں میں ای- گھنٹہ میں ۵۰ سے ۶۰ ہزار- نوٹوں کی سروسنگ کی صلا A ہے اور گندے نوٹ ٹکڑے ٹکڑے کردئے جاتے ہیں۔

۱۹۹۹ء سے . # سے گورنر نے کلین نوٹ* پ لیسی کا اعلان کیا ہے کر" نوٹ اور سکوں کی سپلائی پ ھانے کے لئے کئی قدم اٹھائے گئے ہیں۔ عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ کر" نوٹوں پ کچھ تحر ی نہ کریں اور بینکوں کو اس* . ت کی ہدا $ کی گئی کہ وہ کٹے پھٹے اور گندے نوٹوں کی تبد ~ کے لئے غیر ممنوعہ سہو ) فراہم کریں۔ آر بی آئی کی ہدا $ کے مطابق بینکوں کی کر* . کس پ انچیں غیر کسٹمر کو بھی کٹے پھٹے اور گندے نوٹوں کے + لے اچھے قسم کے نوٹ اور سکے کی پیش کش ضرور کریں۔ اس سلسلہ میں بہر حال عوام اور تجارتی اداروں سے پ ل شکایتیں موصول ہو رہی ہیں کہ ان احکام و ہدا* یت پ پوری طرح عمل درآمد نہیں کیا جا رہا ہے۔

* پ بندیوں کی بھی کچھ شکایتیں موصول ہو رہی ہیں جن کے مطابق دیہی 4 شہری علاقوں میں کچھ کر* . کس بینک پ انچیں چھوٹے اکائیوں کے سکے قبول نہیں کرتے ہیں۔ اس حا ) میں تخفیف لانے کی غرض آر بی آئی نے ان کر* . کسوں کو سکوں کی تقسیم کے لئے مخصوص قسم کا ماہواری* ٹ رگیٹ پیش کیا ہے۔ آر بی آئی ان ماہواری* ٹ رگیٹوں کی نگرانی آنے والی رپورٹوں کے ذریعہ کراتی ہے اس کے علاوہ ای- تجز* . تی C دپ آر بی آئی نے اسی سال ستمبر اور نومبر کے درمیان بینکوں سے درخوا & کی کہ وہ مہینہ میں ای- اتوار کو منتخب ń وں پ خصوصی طور پ کر" اکسچیج a، چھوٹے سکوں کی تقسیم اور پ انے نوٹ* . زار سے پوری طرح ختم کرنے کیلئے کر* . کس* پ انچ کھولیں۔ بینکوں سے ملنے والی رپورٹوں سے ظاہر ہو* ہے کہ اس تجربہ کو عوام میں کافی مقبولیت حاصل ہوئی۔ لہٰذا اس* . ت کا فیصلہ کیا H ہے کہ بینک پ خلوص طر i سے پورے استقلال اور دا CE ی دپ اس اسکیم کو ` N ۔ ń اور اتوار کے انتخاب کا معاملہ Đ ادی نیز اس اسکیم کو ` N ۔ ń ل اور اتوار کے انتخاب کا معاملہ Đ ادی بینک کے فیصلہ پ چھوڑ* ی جا* چاہئے۔

ڈپٹی گورنے اس* . ت پ زور* ی کہ* . کس پ انچ اور غیر* . سک پ انچ کے درمیان بھر پور تعاون ضروری ہے۔ یہ وقت ہے کہ * . سک پ انچوں کو بھی چاہئے کہ بینڈ ~ 0 ں کے علاوہ اپنے او پ c کی میکانزم کو چھوٹے چھوٹے ڈ I والے عمدہ جملے منا & جگہوں پ آ ٹ ل کر کے ای- نئی ò فراہم کریں۔

*۔ کہ عوام کو اسٹپل سے خالی نوٹوں کو گڈی ملے اور آر بی آئی کو بھی ضائع کرنے والے اسٹپل فری گندے نوٹ مل سکیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ آر بی آئی کے ریجنل ڈائرکٹرز سے نوٹوں سے اور سکوں کی رمینٹس کے سلسلہ میں منا & تعاون کے لئے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ انھوں نے امید ظاہر کی کہ بینک آر بی آئی کے ساتھ اس کے کلین نوٹ* پالیسی کے انعقاد میں بھرپور تعاون کریں گے اور س مقصد کے لئے اسے ریگولیٹری مداخلت تصور نہ کیا جا* چاہئے۔

الپنا کلاوالا

جنرل منیجر

پریس ریلیز ۶۸۹/۰۳-۲۰۰۲